نذر عقیدت

بخدمت: مورخ عصر، سرمایہ اہل حدیث، یادگارِ اسلاف علامہ محمد اسحاق بھٹی حفظہ اللہ (لاہور)

اطہر نقوی

متاعِ بے بہا ہے ذات اس کی
خوشا علامہ اسحاق بھٹی
شگفتِ گل کا اندازِ حسیں ہے
زہے اس کے قلم کی عطر بیزی
سلاست اس کا اسلوبِ نگارش
بلاغت بھی ہے امعانِ نظر بھی
متانت لفظ و معنی سے عیاں ہے
نہیں لیکن عبوست اور خشکی
قلم مثلِ صبا نکہت بداماں
عبارت میں ہے رعنائی سحر کی
قلم ہے ہاتھ میں یاموُ قلم ہے
مرقعے روکش ارژنگ مانی
دماغ اس کا ہے یادوں کا خزینہ
ہیں مہ پارے بھی اور لعل و گہر بھی
وقائع سارے ہیں نوکِ قلم پر
نظر تفصیل پر جزیات پر بھی
سجایا اس طرح یادوں کا گلشن
شمیم جاں فزا ہر سمت مہکی
ب تاریخ کردار و بصیرت
یہاں آباد ہے دنیائے معنی
''نقوش عظمت رفتہ'' نظر میں
مورخ عصر حاضر کا ہے بھٹی

وہ اک نقاش ''بزم ارجمنداں''
ثناء خوانِ بناتِ دین حق بھی
حدیث دلبراں کہتے ہیں اس کو
حکایت ہے یہ ارباب وفا کی
ہیں یہ لمعاتِ اردوئے معلیٰ
سرِ قرطاس بکھرے ہیں یہ موتی
بیان و فکر میں ہے انکساری
نہیں ہے خود ستائی اور تعلّی
ہے اس کی فکرِ عالی ناصحانہ
ہے فطرت میں عجب ایک درد مندی
اصاغر پر ہے اک اندازِ شفقت
اکابر سے عقیدت اس کو قلبی
ادب ملحوظِ خاطر ہے ہمیشہ
کسی سے بھی نہیں کی اس نے شوخی
وہ بزم عارفاں کا میرِ مجلس
وہ صہبائے شریعت کا ہے ساقی
امیرِ زمرہ اہل قلم ہے
امام اپنا اسے کہتے ہیں سلفی
سلام اس عالم صاحب نظر کو
شہنشاہِ قلم اسحاق بھٹی

(بشکریہ: ترجمان دہلی)